THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday, November 10, 2017
(269th Session)
Volume XII, No.15
(No.01-15)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume XII	SP.XII(15)/2017
No.15	15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Questions and Answers 1
3. Observation and Direction of the Chairman regarding Issue of Disowning of Questions by the Ministries 5

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Friday, the November 10, 2017

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at sixteen minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mian Raza Rabbani) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْٓ
اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاۗءَ رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ
۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢

ترجمہ:۔اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے اُس پروردگار کے معاملے میں دھوکا لگادیا ہے جو بڑا کرم والا ہے۔ جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تجھے ٹھیک ٹھیک بنایا، پھر تیرے اندر اعتدال پیدا کیا۔ جس صورت میں چاہا، اُس نے تجھے جوڑ کر تیار کیا۔ ہر گز ایسا نہیں ہونا چاہیے، لیکن تم جزا اور سزا کو جھٹلاتے ہو، حالانکہ تم پر کچھ نگراں (فرشتے) مقرر ہیں۔ وہ معزز لکھنے والے۔ جو تمہارے سارے کاموں کو جانتے ہیں۔

سورۃ الانفطار (آیات 6 تا 12)

Questions and Answers

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

Question No. 43, Senator Chaudhary Tanvir Khan Sahib. Reply not received. The Ministry of Finance has transferred this question to the Ministry of Interior however, the Ministry of Interior has not sent acceptance of the question. What are we to do? Yes, Minister Sahib.

Mr. Muhammad Baligh Ur Rehman (Minister for Federal Education and Professional Training): *Bismillah hir Rahman ir Raheem.* Mr. Chairman, I apologize for coming late to the House.

میں سمجھ رہا تھا کہ اجلاس 10:30 پر شروع ہوگا لیکن آج اجلاس 10:15 پر شروع ہوا۔ جناب والا! اس سوال کے بارے میں مجھے Finance کی طرف سے brief کیا گیا تھا کہ یہ سوال Interior سے متعلق ہے اور ہم نے وہاں پر یہ سوال بھیج دیا ہے۔ گزارش یہ ہے کہ اس سوال کو میں نے دیکھا تو اس میں کہا گیا ہے کہ the amount spent by the Government on the war against terror in the country during the last ten years. اب یہ رقم جو terrorism کے خلاف خرچ کی جا رہی ہے ہماری law enforcement agencies کو کچھ direct اور کچھ indirect دی جا رہی ہے۔اس کے لیے کوئی علیحدہ Heads maintain نہیں کیے جاتے۔ یہ اس طرح ہے جس طرح پولیس کو کہا جائے کہ آپ bike theft میں یا کسی ایک مد میں کتنا پیسا خرچ کر رہے ہیں تو ان کے لیے شاید accounting کرنا اور صحیح جواب دینا ممکن نہیں رہتا۔ ہماری law enforcement agencies چاہے پولیس ہے، فوج ہے، civil armed forces ہیں ان میں direct and indirect بہت زیادہ رقم terrorism کے حوالے سے خرچ ہوئی ہے۔اس جنگ میں پوری قوم ان کے ساتھ رہی ہے۔ اس کے لیے ان کو کسی ایک منسٹری سے رقم لینا مشکل نظر آتا ہے۔ میں معزز رکن سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اس کے بارے میں کوئی specific reply کسی منسٹری کے پاس نہیں ہوگا۔

جناب چیئرمین: بلیغ الرحمٰن صاحب! آپ please see the consequence of the statement you are making. آپ کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ حکومت پاکستان کے پاس اس کا تخمینہ نہیں ہے کہ war on terror پر کتنے اخراجات ہوئے ہیں۔

جناب محمد بلیغ الرحمٰن: جناب چیئرمین! میری گزارش یہ ہے کہ اس میں اندازے ہیں اور اس میں exact amount کوئی bifurcation کرکے کسی Head میں نہیں رکھی جاتی۔ تو اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان اندازوں کو پیش کیا جائے تو۔۔۔

جناب چیئرمین: نہیں، اندازوں کی تو بات نہیں ہے۔ دیکھیں، آپ Federal Government ہیں۔ یہ کوئی ماسی خیراں کے گھر کا خرچہ تو نہیں ہے۔ You are

using public money for the war on terror and you are telling the House کہ آپ کے پاس اس کا تخمینہ نہیں ہے کہ آپ یہ کہاں سے خرچ کر رہے ہیں اور کتنا آپ خرچ کر رہے ہیں؟ پھر آپ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ آپ کے پاس یہ بھی معلومات نہیں ہیں کہ امریکہ نے آپ کو کتنے پیسے دیے ہیں۔

جناب محمد بلیغ الرحمٰن: نہیں، coalition support fund کا تو پورا ریکارڈ موجود ہے۔

Mr. Chairman: Even the other one how can you say that we don't have a record of the amount of money that has been spent. You are the Federal Government, tomorrow you are accountable to this House and the National Assembly for every penny that the Government has spent.

Mr. Muhammad Baligh Ur Rehman: Honourable Chairman, exactly.

میں آپ کی اس بات سے بالکل agree کرتا ہوں کہ every penny accounted for ہے اور اس کے ہم جوابدہ ہیں۔ جو بھی حکومتیں پچھلے دس سال رہی ہیں سب جوابدہ ہیں۔

جناب چیئرمین: سب جوابدہ ہیں۔

جناب محمد بلیغ الرحمٰن: پبلک اکاونٹس کمیٹی بھی اس پر کام کر رہی ہے۔ آڈیٹر جنرل کا دفتر بھی اس کا حساب مانگ رہا ہے۔ تمام چیزیں accounted for ہیں۔ اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس میں کوئی ابہام نہیں ہے۔ ہم ایک ایک پیسے کا حساب دینے کو تیار ہیں۔ جس طرح میں نے پولیس کی ایک مثال دی تھی، اگر پولیس کو کہا جائے کہ آپ اپنا کام کریں اور پولیس کے پاس بہت Heads ہیں جس میں وہ کام کر رہے ہیں۔ وہ bike theft, car theft and ransom کے لیے جو اغوا ہوتے ہیں ان کے خلاف بھی جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ general patrolling بھی کرتے ہیں۔ اگر کسی ایک Head کو single out کریں تو وہ ساری forces مختلف کاموں پر لگی ہوئی ہیں۔ اگر ان کو کہا جائے کہ ایک Head پر کتنا خرچہ ہو رہا ہے تو اس کے بارے میں پتا نہیں چلتا کہ کتنا پیسا خرچ ہو رہا ہے۔ Terrorism کے خلاف جنگ میں ہماری تمام law enforcement agencies کام کر رہی ہیں۔ ہماری فوج بھی اور دیگر ادارے بھی کام کر رہے ہیں۔ اس میں direct and indirect بہت سی

رقم خرچ ہوتی ہے۔ اس کے لیے ہماری افواج بھی کام کر رہی ہیں۔ فاٹا میں ایک آپریشن ہے لیکن ملک کے دوسرے اضلاع میں بھی terrorism کو روکنے کے لیے فوج، رینجرز اور پولیس کام کر رہی ہے تو ان تمام کارروائیوں کے لیے رقم کو اس طرح bifurcate کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن جیسے آپ کہیں گے تو میں ان شاء اللہ اس کو مزید دیکھ لیتا ہوں۔ That was my point of view. I am not saying کہ کوئی single penny بھی accounted for نہیں ہے یا اس کا جواب نہیں دیا جا سکتا۔ Total funds کے بارے میں بھی بتایا جا سکتا ہے لیکن terrorism کے لیے exactly allocate کرنا ضرور بات کی جاتی ہے کہ huge costs ہیں۔ ضرور بات کی جاتی ہے کہ ہماری huge costs ہیں، ضرور بات کی جاتی ہے کہ بہت سی قربانیاں اور جانیں ضائع ہوئی ہیں لیکن ان کو single out کرنا it will be a huge exercise and how exact it can be, that is a question mark, لیکن اس پر ضرور کام کیا جا سکتا ہے۔

Mr. Chairman: I am shocked. Yes, Azam Swati Sahib.

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی: جناب وزیر صاحب بڑے diligent ہیں لیکن چونکہ یہ ان کا محکمہ نہیں ہے، ان کو fill in کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ جناب! مجھے بتائیں کہ یہ جیب ہے، اس سے میں finance نکالتا ہوں۔ پندرہ جیبوں میں بھی ڈالوں گا تو یہاں جتنی رقم ان پندرہ جیبوں کے اندر ہے .it is accounted for اس لئے تو ہم کہہ رہے ہیں کہ جب حکومت کی writ نہیں ہے تو پھر ہمیں early elections کی طرف جانا چاہیے تاکہ ان لوگوں کو اس بات کا احساس ہو۔

جناب چیئرمین: ابھی early elections کو تو چھوڑیں نا، ابھی تو اس پر آئیں۔

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی: وہ تو ٹھیک ہے لیکن اس کو دیکھیں کہ آپ کے تقریباً اکیاون وزراء ہیں، ہم ان کے زخموں پر نمک نہیں چھڑک رہے لیکن پارلیمنٹ میں کم از کم اتنی استدعا تو کر سکتے ہیں دونوں طرف سے کہ کیا یہ پارلیمنٹ کی توقیر ہے؟ کیا ہم جو باقاعدہ طور پر اس قسم کے سوالات لے کر آتے ہیں تو یہ ان کی توقیر ہے تو ہمیں اس کا تو کم از کم جواب دیں۔ اکیاون آدمی معاونین کے ساتھ ان کے وزیر ہیں۔ ان کی Ministries کو دیکھ لیں۔

جناب چیئرمین: چلیں ابھی تو اس کا رونا ہے، آگے چلیں۔

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی: آگے بھی وہی حالت ہے جی۔

جناب چیئرمین: جی شیخ صاحب، بولیں۔

سینیٹر میاں محمد عتیق شیخ: بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم۔ جناب بہت بہت شکریہ۔ جناب! اگر سوال پڑھا جائے تو اس کے بہت واضح الفاظ ہیں، اس میں کیا پوچھا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے جو پیسے war against terrorism میں خرچے ہیں، جیسا کہ ابھی آپ نے کہا ہے کہ وہ exchequer کی money ہے، وہ کس طرح سے خرچے گئے، کس Head میں خرچے گئے۔

جناب! میں پینتیس چالیس سال سے کمپنی کا account maintain کر رہا ہوں، جناب! ایک head میں اگر دس روپے بھی خرچ ہوتے ہیں تو وہ ہماری monthly statement میں آتے ہیں۔ جناب! معذرت کے ساتھ، وزیر صاحب بڑے قابل احترام ہیں لیکن جوان کو سرکار نے پڑھا کر بھیجا وہی یہ یہاں بول رہے ہیں۔ یہ قطعی دنیا میں نہیں ہوتا چونکہ اس میں billions of dollars آئے ہیں، مان رہے ہیں۔

Observation and Direction of the Chairman regarding Issue of Disowning of Questions by the Ministries

Mr. Chairman: The question is deferred and with the direction that on the next rota day in the next session, the reply has to come. If it does not come then I will have to see.

Question No.149 again Chaudhary Tanvir and reply is not received.

یہ بھی آپ کے پاس ہے؟ Where is the Minister for Planning and Development? Is there any intimation? وزیر صاحب کہاں ہیں۔ میں اشتہار دوں؟ جنگ، ڈان، نیوز، ایکسپریس، ٹریبون، سب میں اشتہار دے دیں جی تلاش گمشدہ کا اور نیویارک ٹائمز میں بھی دے دیں، واشنگٹن پوسٹ میں بھی دے دیں۔ There is no Minister and there is no intimation. I want a list of the galleries also. It says that the Ministry of Planning, Development and Reforms has transferred this question to the Ministry of Finance but the Ministry of Finance has not accepted this question. That the Ministry of Planning and Development has transferred

ping یعنی اب ممبران کے سوالات کے ساتھ it to the Cabinet Division,
ping pong سیکرٹری صاحب! یہاں اگلے اجلاس میں کھیلی جائے گی۔ pong
right over here and let them play ping pong لگادیں، Table in the House. This is ridiculous. I would have taken action under sub-rule 4 of Rule 13 against the Ministers but it is pointless of taking that action today because the House, after a little while is going to be prorogued. Secretariat will write to the Ministers informing them that, No.1, if they are not present for their business,

چاہے وہ سوالات ہوں ، چاہے وہ calling attention notice ہو، جو بھی ہو، ان
No.2, it is on the Orders of the Day, No.1. ہے business کا
کر رہی ہے accept کہ کونسی وزارت not Parliament’s responsibility
کونسی نہیں کر رہی۔

Questions are the best way of accountability of the Government and from the next session, I will not tolerate this ping pong of the questions and therefore, let it be written to the Ministers and Secretaries concerned that is a notice.

In the next session, without notice, I will proceed under sub-rule (4) of Rule 13 of the Rules of Procedure which says, that the Chairman, may enunciate, when necessary, such action against those responsible for violating prestige or privilege of the House by act of omission or commission including action that may obstruct the working/proceedings of the House by not being present and by transferring questions from one Ministry to the other and the other not accepting it, they are obstructing the working and the proceedings of the House. I will take action against them. I will suspend them from coming to the proceedings of the House. I will issue notice for

breach of privilege to the Secretaries and the matter will not be referred to the Committee on privileges.

The House itself, under the Rule 76 or 78 whatever it is, 75, will take notice of that breach of privilege committed by the Secretary. *Maafi talafi* is not going to work, I will recommend to the Government that the Secretaries be suspended or it be reflected in their ACRs. This is Parliament and this is not a *Rajwara*.

میں کسی کو اجازت نہیں دوں گا کہ وہ پارلیمنٹ کی توقیر اس طرح کرے۔

Question No.226, Senator Talha Mehmood.

Senator Muhammad Talha Mahmood: Will the Minister for Finance, Revenue and Economic Affairs be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Finance Division has launched a project for construction of fish landing jetty and allied harbor facilities at Surbandar, East Bay Gwadar, if yes, the details of the project;

(b) how much amount has been spent on that project so far; and

a. the percentage of work completed on that project and the time by which the remaining work will be completed?

Mr. Muhammad Ishaq Dar: (a) Yes, the project "Construction of Fish Landing Jetty and Allied Harbour Facilities at Surbandar, East Bay Gwadar" is being funded by the Federal Government and Government of Balochistan on a cost sharing basis (80:20). The project was approved at a cost of Rs.1,618.715 million. The aim of the project is to provide basic facilities for berthing and handling of fishing vessels. This will provide alternate harbour to the fishermen of the area.

(b) An amount of Rs.1,144.314 million has been spent on the project.

(c) 80% work has been completed and the remaining work will be completed by June, 2018.

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر محمد طلحہ محمود: بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم۔ جناب! میں آپ کے توسط سے محترم وزیر صاحب سے سوال کرنا چاہوں گا کہ یہ پراجیکٹ کب شروع ہوا تھا، اس کو کونسی کمپنی بنا رہی ہے اور کیا اس کو پہلے بھی کوئی extension دی گئی ہے کیونکہ ابھی آپ نے لکھا کہ اس کا 20% کام رہتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی فاضل وزیر صاحب۔

جناب محمد بلیغ الرحمٰن (وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت): جناب والا! یہ project initially CDWP نے 672 million سے 20 مارچ 2007 کو approve کیا تھا۔ اس کی funding through Federal PSDP 2007- 2008 میں شروع ہوئی تھی۔ 19 ستمبر 2007 میں ECNEC نے project revise کیا تھا، revised cost was 1,113.340 million اس condition کے ساتھ کہ یہ co-sharing basis پر ہوگا with Federal Government and Government of Balochistan with the ratio of 80:20. 80% Federal Government دے رہی ہے اور 20% حکومت بلوچستان دے رہی ہے۔ اس منصوبے کو پھر 8 فروری 2016 کو revise کرنا پڑا تھا۔ اس کی current cost 1,618.715 million ہے، اس میں سے وفاقی حکومت اب تک 1,030 million release کر چکی ہے اور حکومت بلوچستان 312 million release کر چکی ہے۔ اس منصوبے کے لیے 1,343.621 million یعنی 1.3 ارب سے زیادہ کی رقم release ہو چکی ہے۔ اس میں سے 1.144 billion spent بھی ہو چکا ہے اور 199 million ابھی بھی project authorities کے پاس available ہے۔ چند دن پہلے معلوم کیا، اس پر کام جاری ہے۔ حکومت کی طرف سے تاکید ہے کہ اس کا کام current financial year June 21, 2018, تک ضرور مکمل کیا جائے۔ اس کا 80% کام مکمل ہو چکا ہے۔

جناب چیئرمین: تاج حیدر صاحب۔

سینیٹر تاج حیدر: پہلی بات تو یہ کہ گوادر سے displace ہونے والے ماہی گیر یا مزید جو displace ہوں گے گوادر منصوبے کے ساتھ، کیا وہ سارے کے سارے Surbandar میں accommodate ہو چکے ہیں؟ دوسری چیز یہ کہ اس منصوبے میں ایک breakwater کی ضرورت ہے تاکہ مچھلیاں فروغ پا سکیں۔ وہاں پر ماہی گیروں نے ہمیں یہی بتایا تھا تو کیا ایک breakwater بنایا جا رہا ہے یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی فاضل وزیر صاحب۔

جناب محمد بلیغ الرحمٰن: جناب والا! جو ماہی گیروں کی displacement کا issue ہے، اس کے بارے میں مجھے معلوم نہیں ہے۔ اس کو دیکھنا پڑے گا کہ اس کو حکومت بلوچستان deal کر رہی ہے یا کیا کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے میں dredging and reclamation cost رکھی گئی ہے، Fish Landing Jetty ہے، Embankment مکمل کر لی گئی ہے۔ Auction Hall, Admin. Building, Approach Road, Storm Water Drain, Retaining Wall اور Breakwater Phase-I مکمل ہو گیا ہے۔ compound wall, Fishermen Band اور underground water tank یہ سب اس منصوبے کا حصہ ہیں۔ اس کا Phase-I مکمل ہو چکا ہے۔ باقی چیزوں کی percentage لکھی ہوئی ہے۔ Compound Wall 18% complete ہوئی ہے اور Fish Landing Jetty 85% complete ہے۔ تمام چیزیں percentage اور تمام تفصیلات کے ساتھ یہاں پر تحریری طور پر موجود ہیں۔

جناب چیئرمین: میاں عتیق صاحب۔

سینیٹر میاں محمد عتیق شیخ: شکریہ، جناب چیئرمین! یہ project final کب ہو گا، finally operational کب ہو گا اور اس پر commercial operation کب شروع ہو گا؟

جناب چیئرمین: جی فاضل وزیر صاحب۔

جناب محمد بلیغ الرحمٰن: جناب والا! جس طرح میں نے عرض کیا کہ اس میں جو وقت دیا ہوا ہے اور حکومت کوشش بھی کر رہی ہے کہ یہ June 2018 سے پہلے مکمل ہو جائے اور operational بھی ہو جائے۔ یہی توقع ہے کہ ان شاء اللہ جون 2018 تک یہ مکمل بھی ہو جائے گا اور operational بھی ہو جائے گا۔

Mr. Chairman: Question No. 228, Talha Mehmood Sahib,

The Ministry of Finance has transferred this جواب نہیں آیا۔ question to the Ministry of Interior. However, Ministry of Interior has not sent acceptance of the question. آپ لوگ فضول میں سوال کرتے رہتے ہیں۔

سینیٹر محمد طلحہ محمود: جناب! کیا کیا جا سکتا ہے، یہ تو ہمیشہ سے ان کی routine ہے۔ یہ بالکل serious نہیں لے رہے ہیں۔ مجھے بڑا افسوس ہے کہ اس حکومت کی position damage ہو رہی ہے اور ان کو کوئی احساس بھی نہیں ہے۔

Mr. Chairman: Swati Sahib, you want to do your question? It is pointless.

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی: جناب! اب مشکل ہو رہا ہے، اس لیے میں ان کی ability پر قطعاً ایسی بات نہیں کر رہا لیکن جب تک متعلقہ وزیر نہیں ہو گا۔۔۔۔

Mr. Chairman: OK. [1]Question hour is over. These questions stand deferred. I will not take any Government Business today because I have here, Minister for Power is out of the country and the Minister of State is on Ex-Pakistan leave. The Minister for Statistics in this most crucial time

جبکہ Minister for Statistics کو یہاں پر ہونا چاہیے تھا، census کا سارا رولا پڑا ہوا ہے، وزیر شماریات پندرہ دن کی Ex-Pakistan leave پر گئے ہوئے ہیں۔ Minister of State for Power بھی Ex-Pakistan leave پر گئے ہوئے ہیں۔

Is the Government running from abroad? You have over fifty Ministers.

جناب محمد بلیغ الرحمٰن: جناب! میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اس سوال کے بعد جتنے بھی باقی سوالات ہیں، وہ سب وزارت خزانہ کے ہیں، سب کے جواب میرے پاس موجود ہیں، آئے ہوئے ہیں، جمع بھی ہیں اور میں حاضر بھی ہوں۔

[1] *Question Hour is over. The remaining questions were deferred.*

Mr. Chairman: No, I am sorry! I will not take up any Government Business. No crosstalk please.

Cyber crimes کی رپورٹ ہے۔ but the Minister is not here. فاروق نائیک صاحب، آپ Order No. 11 پر بات کریں گے؟

Senator Farooq Hamid Naek: Not today sir.

جناب چیئرمین: ایوان کو چلانے میں حکومت کی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ 10:15 بجے کا وقت تھا، گیارہ بجنے میں دس منٹ رہ گئے ہیں، ایک فاضل وزیر صاحب یہاں پر موجود ہیں اور کوئی بھی وزیر موجود نہیں ہے۔ Orders of the Day پر جو Government Business ہے، وہ چل نہیں سکتا کیونکہ فاضل وزراء اس وقت تشریف نہیں رکھتے۔

"In exercise of the powers conferred by Clause (1) of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I hereby prorogue the Senate session summoned on Monday, the 23rd of October, 2017, on the conclusion of its business.

Sd/-
(Mamnoon Hussain)
President of the
Islamic Republic of Pakistan"

[The House was then prorogued sine die]

Index

Mr. Muhammad Baligh Ur Rehman 2, 3

Mr. Muhammad Ishaq Dar 7

Senator Farooq Hamid Naek 11

Senator Muhammad Talha Mahmood 7

جناب محمد بلیغ الرحمن 2, 3, 8, 9, 10

سینیٹر تاج حیدر 9

سینیٹر محمد اعظم خان سواتی 4, 10

سینیٹر محمد طلحہ محمود 8, 10

سینیٹر میاں محمد عتیق شیخ 5, 9